BUDC-109

B.A. Hons. Urdu Programme (BAUDH)

ASSIGNMENT

(July 2023- January 2024)

اُردو ادب میں طنزومزاح

(Urdu Adab Mein Tanz - O - Mazah)

(BUDC-109)

School of Humanities

Indira Gandhi National Open University

Maidan Garhi, New Delhi-110068

اسائن منٹ

بی۔ اے آنرز اردو (CBCS) پروگرام

عزیز طلبا!

یہ امید کی جاتی ہے کہ آپ نے اپنے اس کورس کو دل لگا کر پڑھا اور اسے سمجھا ہو گا جس کی جانچ پرکھ کے لیے آپ کے اس کورس میں ایک اسائن منٹ رکھا گیا ہے۔ یہ اسائن منٹ آپ کے مطالعے کی مسلسل جانچ پرکھ کا ایک نہایت موثر ذریعہ ہے تاکہ آپ اپنا جائزہ خود لے سکیں۔ اسائن منٹ اپنے مقررہ وقت میں جمع کرنا ضروری ہے تاکہ آپ امتحان میں بیٹھنے کے لائق ہو سکیں۔ اسائن منٹ جمع کیے بغیر آپ امتحان میں نہیں بیٹھ سکتے ہیں۔ یہ اسائن منٹ ٹیوٹر مارکڈ اسائن منٹ (TMA) ہے جو پورے کورس کا احاطہ کرتا ہے اور سو (100) نمبروں پر مشتمل ہے۔

مقصد:

اس اسائن منٹ کا مقصد یہ پتہ لگانا ہے کہ آپ نے سیلف لرننگ میٹریل سے کس قدر فائدہ اٹھایا ہے۔ یہ اسائن منٹ آپ کی صلاحیت میں نکھار پیدا کرے گا اور آپ کی معلومات میں اضافہ کرے گا۔ آپ اس کورس کی اکائیوں کا بغور مطالعہ کیجیے۔ مطالعے کے دوران اگر ذہن میں کوئی سوال پیدا ہو یا کچھ باتوں کو سمجھنے میں دشواری پیش آئے تو آپ اپنے اسٹڈی سنٹر جا کر اپنے کاؤنسلر سے رابطہ کیجیے۔

مشورہ:

سوالوں کو غور سے پڑھیے اور ان نکات کو سمجھیے جن پر سوالات کی بنیاد ہے۔ ضروری باتیں نوٹ کر کے انھیں منطقی ربط کے ساتھ پیش کیجیے۔ سوالوں کے جواب کتابوں سے نقل کرنے کے بجائے اپنے الفاظ میں لکھیے۔ اکائیوں کی عبارت کو ہو بہو نقل کرنے سے گریز کیجیے۔ اپنے جوابات محتاط ہو کر تجزیاتی انداز میں لکھیے۔ مضمون نما سوالات کو شروع میں تمہید اور آخر میں اخذ شدہ نتائج کے ساتھ لکھیے۔ تمہید میں بتائیے کہ آپ نے سوال کو کس طرح سمجھا ہے اور جواب کس طرح پیش کرنے جا رہے ہیں۔ آخر میں سوال کے جواب کو سمیٹ کر نتیجہ اخذ کیجیے اور جواب دیتے وقت دوسری کتابوں کا حوالہ بھی دے سکتے ہیں۔ اس طرح آپ کے مطالعے کی وسعت کا اندازہ ہو گا اور موضوع پر آپ کی گرفت اور گیرائی کا بھی پتہ چل سکے گا۔

آپ کو اپنے جوابات کے سلسلے میں معلوم ہونا چاہیے کہ وہ

- منطقی نوعیت کے ہوں
- جملے اور پیرا گراف کے درمیان ربط ہو
- خیال اور طرز تحریر میں مطابقت ہو
- سوالوں کے مطابق ہی جامع جواب تحریر کیجیے

ہدایت:

یاد رہے کہ سمسٹر کے امتحان میں بیٹھنے سے پہلے آپ کو ہر کورس کا اسائن منٹ جمع کرنا ہے۔ اسائن منٹ کی ایک کاپی اپنے پاس محفوظ رکھیے تاکہ گم ہونے کی شکل میں حوالے کے لیے آپ کے پاس اپنا اسائن منٹ موجود ہو۔ ہماری نیک خواہشات آپ کے ساتھ ہیں۔

اپنا اسائن منٹ لکھنے سے پہلے درج ذیل ہدایات کو غور سے پڑھیے:

1۔ پروگرام گائڈ میں اسائن منٹ سے متعلق دی گئی ہدایات کا بغور مطالعہ کیجیے۔
2۔ اپنا نام، رول نمبر اور تاریخ کاپی کے پہلے حصہ کی بائیں جانب لکھیے۔
3۔ کاپی کے بیچ میں کورس کا نام، اسائن منٹ نمبر اور اپنے اسٹڈی سنٹر کا نام لکھیے۔
4۔ آپ کو ہر کورس کا اسائن منٹ جمع کرنا ہے۔ اگر اسائن منٹ جمع نہیں کیا تو سمسٹر کے امتحان میں بیٹھنے کی اجازت نہیں ملے گی۔
5۔ اپنے اسائن منٹ کے لیے فل اسکیپ سائز کا کاغذ استعمال کیجیے۔
6۔ جواب سے پہلے متعلقہ سوال لکھنا ضروری ہے۔
7۔ اسائن منٹ اپنی تحریر میں ہونا چاہیے۔
8۔ اسائن منٹ آپ اپنے اسٹڈی سنٹر پہ جمع کیجیے۔

آپ اپنے اسائن منٹ کی کاپی کا پہلا صفحہ اس طرح پر کیجیے:

کورس کا عنوان (اردو)------------------------/------------------------Course Title

اسائن منٹ نمبر------------------------رول نمبر------------------------

نام (اردو)------------------------/------------------------Name in English

اسٹڈی سنٹر کا نام--

Note:

Last date for submission of Assignment

For December Examination: 15th November

For June Examination: 30th April

Good Luck!

ٹیوٹر مارکڈ اسائن منٹ

Course Code: BUDC-109

Course Title: اُردو ادب میں طنزومزاح

Assignment Code: BUDC-109/TMA/2023-2024

Coverage: All Blocks

Marks: 100

ہدایت:- سبھی حصوں سے تمام سوالوں کے جواب مطلوب ہیں۔ سوالوں کے نمبر ان کے سامنے درج ہیں۔

(حصہ الف)

سوال 1۔ درج ذیل اقتباس کی تشریح مع سیاق و سباق کیجیے: (10)

"آپ نے گاندھی گارڈن میں اس بوہری سیٹھ کو کار میں چہل قدمی کرتے نہیں دیکھا جو کہتا ہے کہ ساری عمر دمے پر اتنی لاگت لگا چکا ہوں کہ اب اگر کسی اور مرض میں مرنا پڑا تو خدا کی قسم خودکشی کرلوں گا"۔ مرزا چٹکلوں پر اُتر آئے۔

مجھے چہلم میں بھی شرکت کا اتفاق ہوا لیکن سوائے ایک نیک طینت مولوی صاحب کے جو پلاؤ کے چاولوں کی لمبائی اور گلاوٹ کو مرحوم کے ٹھیٹ جنتی ہونے کی نشانی قرار دے رہے تھے، بقیہ حضرات کی گل افشانی گفتار کا وہی انداز تھا۔ وہی جگ جگے تھے، وہی چہچہے!

ایک بزرگوار جو نان قورمے کی ہر آتشیں لقمے کے بعد آدھا آدھا گلاس پانی پی کر قبل از وقت سیر بلکہ سیر اب ہوگئے تھے، منھ لال کرکے بولے کہ مرحوم کی اولاد نہایت ناخلف نکلی۔ مرحوم و مغفور شدومد سے وصیت فرما گئے تھے کہ میری مٹی بغداد لے جائی جائے لیکن نافرمان اولاد نے ان کی آخری خواہش کا ذرا پاس نہ کیا۔ اس پر ایک منھ پھٹ پڑوسی بول اٹھے "صاحب! یہ مرحوم کی سراسر زیادتی

تھی کہ انھوں نے خود تو تا دمِ مرگ میونسپل حدود سے قدم باہر نہیں نکالا۔ حد یہ ہے کہ پاسپورٹ تک نہیں بنوایا اور۔۔۔" ایک وکیل صاحب نے قانونی موشگافی کی "بین الاقوامی قانون کے بموجب پاسپورٹ کی شرط صرف زندوں کے لیے ہے۔ مُردے پاسپورٹ کے بغیر بھی جہاں چاہیں جاسکتے ہیں"

"لے جائے جاسکتے ہیں"۔

یا

درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے:

امتحاں میں نقل کرنا ایک فائن آرٹ ہے — نقل کرتا ہے وہی جو واقعی اسمارٹ ہے
ذہن کی پستی سے پیدا جب بلندی ہوگئی — عقل مندی بڑھتے بڑھتے نقل مندی ہوگئی
نقل کرنا جُرم کیوں ہے مجھ کو سمجھائے کوئی — نقل میں کرتا ہوں، میرے سامنے آئے کوئی
نقل تو روزازل سے ہوتی آئی ہے یہاں — حد یہ ہے خود اپنی صورت بھی پرانی ہے یہاں
صورتوں کی نقل تو پھر بات ہے کچھ دور کی — ابن آدم خود ہی کیا کاپی نہیں لنگور کی
آپ کہتے ہیں کہ ہیں نقلی دوائیں بے اثر — میں نے اپنے شہر میں دیکھے ہیں نقلی ڈاکٹر
کیسے رائٹ آدمی پیدا کرے گا رانگ میں — پوت کیا اصلی ہو جب نقلی ہیں اس کے والدین
نقل کرنا جس کا فن ٹھہرا ہے بائیں اس کی ہیں — جس نے نقلی عشق فرمایا ہے رائیں اس کی ہیں
اک بڑے اخبار نے کل جو غزل چھاپی ہے یہ — گفتہ غالؔب کی دسویں کاربن کاپی ہے یہ
کتنے شعروں پر خود اپنا مصرعہ اولیٰ نہیں — شعروسائنس و ادب کیا علم منقولہ نہیں
بے عمل کے پاس بے عقلی بھی ہونی چاہیے — کوئی ڈگری علم کی نقلی بھی ہونی چاہیے
نقل سے جو پاس ہو اس کو بھی دی جائے سند — ہاں ڈویژن کی جگہ اس پر لکھا ہو 'المدد'
کانووکیشن میں ڈگری دے جب اس کو اک میئر — اس کی ڈگری پر لکھا ہو؛ ایم اے اُردو اَن فیئر

سوال2۔ طنزومزاح کے فن پر روشنی ڈالتے ہوئے اس کی اقسام بیان کیجیے۔ (10)

یا

دلاور فگار کے سوانحی احوال و کوائف پر روشنی ڈالیے۔

سوال3۔ عصر حاضر میں اردو طنز و مزاح پر ایک نوٹ تحریر کیجیے۔ (10)

یا

مرزا فرحت اللہ بیگ کی طنز و مزاح نگاری پر تبصرہ کیجیے۔

(حصہ ب)

سوال4۔ ظریف لکھنوی کی طنزیہ و مزاحیہ شاعری کا جائزہ لیجیے۔ (15)

یا

مشتاق احمد یوسفی کی طنز و مزاح نگاری پر مفصل اظہارِ خیال کیجیے۔

سوال5۔ رضا نقوی واہیؔ کی طنزیہ و مزاحیہ شاعری پر تفصیلی مضمون قلم بند کیجیے۔ (15)

یا

پطرس بخاری کی طنز و مزاح نگاری کی خصوصیات و امتیازات بیان کیجیے۔

(حصہ ج)

سوال6۔ اردو نثر میں طنز و مزاح کی روایت پر مفصل اظہارِ خیال کیجیے۔ (20)

یا

رشید احمد صدیقی کے سوانحی احوال و کوائف پر روشنی ڈالتے ہوئے ان کی طنز و مزاح نگاری کا جائزہ لیجیے۔

سوال7۔ اردو شاعری میں طنز و مزاح کی روایت پر تفصیلی مضمون قلم بند کیجیے۔ (20)

یا

کنہیا لال کپور کے سوانحی احوال و کوائف بیان کرتے ہوئے ان کا طنز و مزاح نگاری سے بحث کیجیے۔